

اقوال حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

<?xml encoding="UTF-8?">

حدیث (۱)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام: اَلَا وَاِنَّ ابْغَضَ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ يَّقْتَدِيْ بِسُنَّةِ اِمَامٍ وَلَا يَّقْتَدِيْ بِاَعْمَالِهِ (۱)
ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں: آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کے نزدیک منفور ترین شخص وہ ہے جو شیوہٴ امام (ع) کا معتقد تو ہو لیکن عملی سیرت کی پیروی نہ کرے۔

حدیث (۲)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام: اَنَا اَهْلُ بَيْتٍ نَطِيعُ اللّٰهُ فِيْمَا نَحْبُ وَنَحْمَدُهُ فِيْمَا نَكْرَهُ (۲)
ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:
ہم اہل بیت (ع) وہ ہیں جو ہر حال میں خدا سے راضی ہیں، خوشگوار حالات میں اس کی اطاعت کرتے ہیں اور ناگوار حالت میں اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

حدیث (۳)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام: وَعَمَّرَنِيْ مَا كَانَ عَمْرِيْ بِذِلَّةٍ فِی طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عَمْرِيْ مُرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي الْيَوْمَ سَرِيعًا (۳)
ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:
خدا یا میری عمر میں اضافہ کر تاکہ میری زندگی تیری اطاعت میں بسر ہو۔ اور جب بھی میری زندگی شیطان کی چرا گاہ بن جائے تو مجھے فوراً ہی اپنے پاس بلا لے۔

حدیث (۴)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام: وَاِيَاكَ وَ مَصَاحِبَةَ الْقَاطِعِ لِرَحْمَةِ فَانِهِ وَجَدْتُهُ مَلْعُونًا فِی كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِی ثَلَاثَةِ مَوَاضِعَ (۴)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو شخص قطع رحم کرتا ہے اس کے پاس بیٹھنے سے پرہیز کرو اسلئے کہ قرآن مجید میں تین مقامات پر اس پر لعنت کی گئی ہے ۔

حدیث (۵)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام: لا یقل عمل مع تقویٰ و کیف یقل ما یتقبل (۵)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

وہ کام جو خلوص کے ساتھ انجام دیا جائے بظاہر وہ کتنا ہی کم کیوں نہ ہو ، لیکن وہ کم نہیں ہے ، یہ کیسے ممکن ہے کہ جو عمل مقبول بارگاہ خدا ہو، وہ کم ہو ۔

حدیث (۶)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام: طلب الحوائج الی الناس مذلة للحیة و مذهبة للخیاء و استخفاف بالوقار و هو الفقر الحاضر (۶)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

لوگوں کے سامنے اپنی حاجت بیان کرنے سے ، زندگی ذلیل ، حیا ختم اور شخصیت سبک ہو جاتی ہے ، اور یہ ایک ایسا فقر ہے جسے انسان اپنے ہاتھوں سے فراہم کرتا ہے۔

۷

حدیث (۷)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام: من عمل بما افترض اللہ علیہ فهو من اعبد الناس (۷)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو بھی اپنے فرائض کو انجام دے گا اسکا شمار عابد ترین لوگوں میں ہوگا ۔

حدیث (۸)

قال الامام زين العابدين عليه السلام: الرضى بمكروه ا لقضا ارفع درجات اليقين (۸)

ترجمہ:

حضرت امام زين العابدين عليه السلام فرماتے ہیں:

قضاءئے نا خوشگوار پر راضى ہونا بالاترين مراتب يقين ميں سے ہے ۔

حدیث (۹)

قال الامام زين العابدين عليه السلام: من كرمته عليه نفسه هانت عليه الدنيا (۹)

ترجمہ:

حضرت امام زين العابدين عليه السلام فرماتے ہیں:

جس نے اپنے نفس کو با كرامت بنا ليا دنيا اسكے نزديك كچھ بهى نهیں ہے ۔

حدیث (۱۰)

قال الامام زين العابدين عليه السلام: من قنع بما قسم الله له ، فهو من اغنى الناس (۱۰)

ترجمہ:

حضرت امام زين العابدين عليه السلام فرماتے ہیں:

عطائے پروردگار پر جس نے قناعت كر لى اسكا شمار غنى ترين لوگوں ميں ہے ۔

حوالہ:

۱۔ الكافي ج ۸ ص ۲۳۶، ح ۳۱۲

۲۔ كشف الغمہ ۲ ۱۰۳۰

۳۔ صحيفه ٴ سجاديہ ص ۸۲۔ الدعاء ۲۰۔

۴۔ اصول كافي ج ۲ ص ۳۷۷

۵۔ سورہ محمد آيت ۲۲۔ سورہ رعد آيت ۲۲ ، سورہ بقرہ آيت ۲۷

۶۔ تحف العقول ص ۲۰۱

۷۔ وسائل الشيعه ج ۱۱ ص ۲۰۶

۸۔ تحف العقول ص ۴۸۸

۹۔ تحف العقول ص ۴۸۸

۱۰۔ تحف العقول ص ۴۸۸

